سالانہ امتحان 2025ء/1446ھ

کنزالمدارس بورڈ انٹرنیشنل

KANZUL MADARIS BOARD

رول نمبر: ____________

درجہ: عالمیہ سال اول | پرچہ: چھٹا | مضمون: علوم الفقہ

تاریخ: 10-02-2025 | دن: پیر | کل وقت: 30 منٹ | کل نمبر: 25

امتحانی سنٹر: ____________ دستخط نگران امتحانی سنٹر: ____________ دستخط مفتش: ____________ دستخط اُمیدوار: ____________

حصہ اول: معروضی

کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کا 01 نمبر ہے۔ (25x1=25)

سوال نمبر1: التوضیح علی التنقیح کے مصنف ہیں۔

(الف) علامہ تفتازانی (ب) علامہ فخر الدین رازی (ج) علامہ عمر نسفی (د) عبید اللہ بن مسعود

سوال نمبر2: اللہ تعالی نے کتاب کو۔۔۔کے ذریعے پختہ کیا۔

(الف) آیات محکمات (ب) متشابہات (ج) قطعیات (د) شرعیات

سوال نمبر3: اعتقادیات کے "مالھا وماعلیھا" کو جاننے کا نام۔۔۔ہے۔

(الف) علم الکلام (ب) علم التصوف (ج) علم النیت (د) علم المیراث

سوال نمبر4: کسی شے کے حسن وقبح کے عقلی یا شرعی ہونے کے بارے میں۔۔۔کے مابین اختلاف ہے۔

(الف) معتزلہ اور جبریہ (ب) احناف واشاعرہ (ج) احناف و معتزلہ (د) قدریہ اور جبریہ

سوال نمبر5: توضیح کا نام التوضیح فی حل غوامض التنقیح۔۔۔نے رکھا۔

(الف) علامہ تفتازانی (ب) علامہ فخر الدین رازی (ج) عبید اللہ بن مسعود (د) علامہ عمر نسفی

سوال نمبر6: فقہ کی تعریف میں کبھی لفظ "عملا" کی قید لگائی جاتی ہے، جس کا مقصد تعریف سے۔۔۔کو خارج کرنا ہوتا ہے۔

(الف) اعتقادیات (ب) وجدانیات (ج) علم التصوف (د) ان تمام

سوال نمبر7: وہ خطاب شرعی کہ جس میں ایک چیز دوسری کے لیے سبب یا شرط واقع ہو رہی ہو۔۔۔کہلاتا ہے۔

(الف) خطاب تکلیفی (ب) خطاب وضعی (ج) خطاب تخییری (د) خطاب حکمی

سوال نمبر8: "خطاب اللہ تعالی المتعلق بأفعال المتكلفين بالاقتضاء" یہاں پر "اقتضاء" کا معنی ہے۔

(الف) قصد (ب) ربط (ج) طلب (د) شرع

سوال نمبر9: 'معرفت۔۔۔کو دلیل سے جاننے کا نام ہے۔

(الف) کلیات (ب) جزئیات (ج) خاص کلیات (د) خاصیات

سوال نمبر10: وہ تعریف جو کسی شے کی لفظی اعتبار سے اصل وضع کو بیان کرے، اصطلاحاً کہلاتی ہے۔

(الف) تعریف شرعی (ب) تعریف حقیقی (ج) تعریف معنوی (د) تعریف اسمی

سوال نمبر11: "ولفروعهامن قبول القبول نماء" اس عبارت میں پہلے "قبول" سے مراد لیا گیا ہے۔

(الف) قبولیت دعا (ب) ریح الصبا (ج) تقبیل الصبا (د) عین الصبا

سوال نمبر12: امام اعظم نے۔۔۔کو فقہ اکبر کہا۔

(الف) علم کلام (ب) علم فقہ (ج) علم حدیث (د) علم اصول فقہ

سوال نمبر13: قیاس مستنبط کی اقسام ہیں۔

(الف)2 (ب)3 (ج)4 (د)5

سوال نمبر14: مقلد۔۔۔کو دلیل بناتا ہے۔

(الف)کتاب اللہ (ب)سنت رسول (ج)قیاس (د)قول مجتہد

سوال نمبر15: آیاتِ متشابہات۔۔۔کو آزمانے کے لیے نازل کی گئیں۔

(الف)جاہلوں (ب)علم والوں (ج)راسخین فی العلم (د)ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر16: خطاب شرع کی۔۔۔قسمیں ہیں۔

(الف)4 (ب)5 (ج)2 (د)6

سوال نمبر17: ۔۔۔کے نزدیک ہر شے کا حسن و قبح شرعی ہے۔

(الف)ماتریدیہ (ب)اشاعرہ (ج)معتزلہ (د)جبریہ

سوال نمبر18: قیاس اصول ثلاثہ کی۔۔۔ہے۔

(الف)اصل (ب)حقیقت (ج)فرع (د)حد

سوال نمبر19: "مکبین"۔۔۔سے مشتق ہے۔

(الف)أکبّ علی وجهه (ب)أکیب علی وجهه (ج)أکاب علی وجهه (د)أکوب علی وجهه

سوال نمبر20: مزنیہ کی ماں سے وطی کی حرمت کا ثبوت۔۔۔سے ہے۔

(الف)نص (ب)اجماع (ج)قیاس (د)تینوں

سوال نمبر21: حکم کو اس کی دلیل کی بنیاد پر مرتب کرنا، کہلاتا ہے۔

(الف)ابتنائے حسی (ب)ابتنائے معنوی (ج)ابتنائے عقلی (د)ابتنائے ترکیبی

سوال نمبر22: توضیح میں ایمان سے مراد لیا گیا ہے۔

(الف)تخییر (ب)تصدیق (ج)تدبیر (د)تحقیق

سوال نمبر23: افعال المکلفین یہ عام ہے۔

(الف)فقط فعل جوارح کو (ب)فقط فعل قلب کو (ج)فعل عقل ولسان (د)فعل جوارح اور فعل قلب دونوں کو

سوال نمبر24: امام مالک سے جب 40 سوالات کیے گئے تو ان میں سے۔۔۔سوالات کے جوابات میں انہوں نے "لا أدري" فرمایا۔

(الف)36 (ب)30 (ج)32 (د)34

سوال نمبر25: توضیح کی روشنی میں فقیہ کا اطلاق فقط۔۔۔پر ہو سکتا ہے۔

(الف)مفتیین (ب)مستنبطین (ج)مفکرین (د)منتظمین

CamScanner

سالانہ امتحان 2025ء/1446ھ

کنزالمدارس بورڈ انٹرنیشنل

رول نمبر: ____________

درجہ: عالیہ سال اول | پرچہ: چھٹا | مضمون: علوم الفقہ

تاریخ: 10-02-2025 | دن: پیر | کل وقت: 2 گھنٹے 30 منٹ | کل نمبر: 75

جوابی کاپی نمبر: ____________

حصہ انشائیہ:

مختصر سوالات (Short Questions)

نوٹ: کل 15 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 03 نمبر ہیں۔ (15x3=45)

سوال نمبر1: جب مصنف نے کتاب تنقیح کا مسودہ تیار کر لیا تو کن مشکلات کا سامنا ہوا؟

سوال نمبر2: توضیح کی کوئی سی تین خصوصیات بیان کیجیے۔

سوال نمبر3: مصنف نے تنقیح کی شرح کا کیا نام رکھا ہے؟ پورا نام ذکر کیجیے۔

سوال نمبر4: ماتن نے اپنے خطبے کی ابتداء ضمیر کے ساتھ کس وجہ سے کی؟

سوال نمبر5: اللہ تعالی نے اپنی کتاب کے مجملات کے جمال سے پردہ کس کے ذریعے سے اٹھایا؟ نیز متن کی عبارت "فصل خطابہ" سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر6: کتاب، سنت اور اجماع کو اصول مطلقہ کیوں کہا گیا ہے؟ اور قیاس کو من وجہ اصل اور من وجہ فرع قرار دینے کی وجہ تحریر کیجیے۔

سوال نمبر7: حد اضافی کسے کہتے ہیں؟ اور اصول فقہ کی حد اضافی ذکر کیجیے۔

سوال نمبر8: طرد و عکس کی تعریف بیان کیجیے۔

سوال نمبر9: "العلم بالأحكام الشرعية العملية من أدلتها التفصيلية" اس تعریف پر ابن حاجب نے کون سے لفظ کا اضافہ فرمایا اور مصنف نے اس کا کیا جواب دیا؟

سوال نمبر10: علم اصول فقہ، علم الطب اور علم المنطق میں بالترتیب کن کن چیزوں سے بحث کی جاتی ہے؟

سوال نمبر11: حکم شرعی کی تعریف بیان کیجیے۔

سوال نمبر12: وہ کون سی اقسام ثلثہ ہیں کہ جن کو فقہ مصطلح سے خارج کرنے کے لیے فقہ کی تعریف میں "عملاً" کی قید لگائی جاتی ہے؟

سوال نمبر13: حکم کے اعراض ذاتیہ کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟

سوال نمبر14: "لما كان القران نظماد الا" اس عبارت میں لفظ کی جگہ نظم لانے کی وجہ بیان کیجیے۔

سوال نمبر15: عام کے حکم میں احناف اور شوافع کا کیا مؤقف ہے؟، نیز اس کی مثال بھی بیان کیجیے۔

سوال نمبر16: مؤول کی تعریف کیجیے اور بتائیے کہ ماتن نے مؤول کو لفظ کی تقسیم اول میں کیوں داخل نہیں کیا؟

سوال نمبر17: ﴿وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوٓءٍ﴾، اگر "قرء" سے مراد "طہر" لیا جائے تو خاص کا موجب کیسے باطل ہو جائے گا؟

سوال نمبر18: مخصص اور ناسخ میں فرق بیان کیجیے۔

سوال نمبر19: "فالاستثناء يوجب قصر العام على بعض أفراده" عبارت کا مفہوم واضح کیجیے۔

سوال نمبر20: امام کرخی کا مخصوص بالکلام کے حجت ہونے کے بارے میں کیا مؤقف ہے؟ مختصر أوضاحت کیجیے۔

طویل سوالات (Long Questions)

نوٹ: کل 03 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 10 نمبر ہیں۔ (3x10=30)

سوال نمبر1: "فإن إنزال المتشابهات على مذهبنا وهو الوقف اللازم على قوله تعالى ﴿وما يعلم تأويله إلا الله﴾ لا بتلاء الراسخين في العلم بكبح عنان ذهنهم عن التفكر فيها والوصول إلى ما يشتاقون إليه من العلم بالأسرار التي أودعها فيها ولم يظهر تعالى أحدا من خلقه عليها" عبارت کا مفہوم واضح کیجیے نیز متشابہات کے ساتھ محکمات کے نزول کی وجہ بھی تحریر کیجیے۔

سوال نمبر2: "مالها وما عليها" میں نفع اور نقصان دینے والی چیزوں سے کیا کیا مراد ہو سکتا ہے؟ اس پر تفصیلاً نوٹ تحریر کیجیے۔

سوال نمبر3: "فَيُبْحَثُ فِيهِ عَنْ أَحْوَالِ الْأَدِلَّةِ الْمَذْكُورَةِ وَمَا يَتَعَلَّقُ بِهَا" اس عبارت میں "أحوال" سے صاحبِ توضیح نے کیا مراد لیا ہے؟ اور پھر ادلہ کے لیے اس کی کتنی اقسام بیان کی ہیں؟ تفصیلاً تحریر کیجیے۔

سوال نمبر4: کیا "هو ما نقل إلينا۔۔۔إلخ" سے کتاب یا قرآن کی تعریف کرنا ماہیت کتاب یا قرآن کی تعریف کہلائے گی؟ وجوہات بیان کرتے ہوئے بالتفصیل تحریر کیجیے۔

سوال نمبر5: لفظ کو تقاسیم اربعہ میں کن اعتبارات کے تحت منقسم کیا گیا ہے؟ نیز تقسیم اول کے تحت آنے والی اقسام کی مختصر أوضاحت بھی کیجیے۔

2025

مختصر سوالات

(1)

مصنف فرماتے ہیں کہ جب میں تنقیح الاصول لکھ کر فارغ ہوا تو بعض مقامات مشکل اور پیچیدہ تھے لہذا میں نے ان کی شرح میں توضیح لکھ دی

(2)

(i) طوالت سے اجتناب کیا گیا اور واضح مقامات کی شرح نہیں کی

(ii) اصول ذکر کرنے کے بعد تعریفات ذکر کی گئی تاکہ اصول سمجھ آجائیں

(iii) اس کے اندر ایسے نکات بیان کیے جن تک اصول فقہ کے شہسوار نہ پہنچ سکے

(3)

التوضیح فی حل غوامض التنقیح

(4)

ماتن نے ضمیر اس لیے ذکر کی ہے تاکہ اختصار بھی پیدا ہو اور اس لیے بھی کہ ہر مسلمان کے ذہن میں ذات باری تعالیٰ کا تصور موجود ہے لہذا موجود ذات کی طرف ضمیر کے ساتھ ہی اشارہ فرما دیا ہے

(5)

اللہ پاک نے آیات مجملات سے سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے پردہ اٹھایا

فصل خطاب سے مراد حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والا خطاب ہے

(6)

کتاب سنت اجماع اصول مطلقہ اس لیے ہیں کیونکہ یہ تینوں احکامات کو ثابت کرتے ہیں اگرچہ قیاس بھی ان میں سے ہے لیکن وہ ان کے اعتبار سے ناقص ہے

قیاس اس اعتبار سے اصل ہے کہ اس کی جانب حکم کی نسبت کی جاتی ہے اور اس اعتبار سے فرع ہے کہ خود کتاب سنت اجماع سے اخذ کیا گیا ہے لہذا اس اعتبار سے فرع ہوا

(7)

حد اضافی مضاف اور مضاف الیہ کی الگ الگ تعریف کرنا حد اضافی کہلاتا ہے

اصول فقہ کی حد اضافی درج ذیل ہے

اصول:- جس پر کسی غیر (احکام) کی بنیاد رکھی جائے اصل کہلاتا ہے

فقہ:- دلائل کے ذریعے احکام شرعیہ عملیہ کو جاننا فقہ ہے

(8)

طرد:- کل ما صدق علیہ الحد صدق علیہ المحدود

عکس:- کل ما صدق علیہ المحدود صدق علیہ الحد

(9)

اس تعریف پر ابن حاجب نے لفظ (استدلال) کا اضافہ فرمایا ہے

مصنف فرماتے ہیں اس لفظ کے اضافے کی حاجت نہیں تھی کیونکہ جس مقلد کے علم کو خارج کرنے کے لیے انھوں نے لفظ استدلال کا اضافہ کیا ہے وہ پہلے ہی (من ادلتھا) کی قید سے خارج ہو چکا ہے

(10)

علم اصول فقہ میں احکام کا ادلہ شرعیہ سے بحث کی جاتی ہے
علم الطب میں بدنِ انسانی پر اور ادویات پر بحث ہوتی ہے
علم منطق میں معلومات تصوریہ اور تصدیقیہ پر بحث ہوتی ہے

(11)

خطاب اللہ تعالیٰ المتعلق بافعال المکلفین
بالاقتضاء او لتخییر او الوضع

وہ کلام اللہ جو مکلفین کے افعال کے ساتھ اقتضاءً یا ~~اختیا~~ تخییراً متعلق ہو حکم شرعی کہلاتا ہے

(12)

(i) اعتقادیات (ii) وجدانیات / التصوف
(iii) لغویات

(13)

حکم کے تین عوارض ذاتیہ ہیں
(i) مبحوث عنہا (ii) لحوق مبحوث عنہا
(iii) نہ مبحوث عنہا اور نہ ہی لحوق مبحوث عنہا

(14)

یہاں نظم سے مراد لفظ ہے لیکن تعریف میں نظم لکھا کیونکہ لفظ کا لغوی معنی پھینکنا ہے جو کہ قرآن پاک کے استعمال کے لیے مناسب نہیں لہذا ادب کا لحاظ کرتے ہوئے نظم کہا

(15)

احناف کے نزدیک عام اپنے تمام افراد کو قطعی طور پر شامل ہوتا ہے
شوافع کے نزدیک عام اپنے تمام افراد کو ظنی طور پر شامل ہوتا ہے
مثال :- اقتلوا المشرکین | اس میں حکم کا تمام مشرکین کو شامل ہونا قطعی ہے جبکہ شوافع کے نزدیک ظنی ہے

(16)

اگر مشترک کے معانی میں کوئی ایک معنی ترجیح پا جائے
تو اس کو مؤول کہتے ہیں

مصنف نے مؤول کو اس لیے وضع کی تقسیم میں شامل نہیں کیا کیونکہ یہ
وضع کے اعتبار سے لفظ کی قسم نہیں بنتا بلکہ مجتہد کی رائے کے اعتبار سے بنتا ہے

(17)

اگر طہر مراد لیں تو لفظ (ثلاثہ) جو کہ خاص ہے اس کا عدد
پورا نہیں ہوتا یا تو تین سے کم یا تین سے زیادہ بنتا ہے یعنی اگر
طہر مراد لیں تو پہلا طہر کا کچھ حصہ شمار ہوگا کچھ نہیں

(18)

مخصص میں عام کے بعض افراد کو حکم سے نکالا جاتا
ہے جبکہ حکم اپنی جگہ پر باقی رہتا ہے

ناسخ میں پورا سابقہ حکم ختم کر دیا جاتا ہے

(19)

اگر عام کے ساتھ استثناء آ جائے تو وہ استثناء حکم کو بعض
افراد کے ساتھ خاص کر دیتا ہے ~~حصہ~~ لہذا استثناء کی وجہ
سے حکم صرف انہیں پر لگے گا جو استثناء سے بچ جائیں

(20)

امام کرخی فرماتے ہیں اگر عام میں تخصیص ہو جائے تو
وہ عام اپنے تمام افراد کے لیے دلیل قطعی نہیں بنتا بلکہ
جن کے ساتھ خاص ہوا ان کے لیے دلیل قطعی بقیہ کے
لیے دلیل ظنی بن جاتا ہے

CamScanner

رول نمبر: ________

دستخط طالب علم: ________

KANZUL MADARIS BOARD

سالانہ امتحان 2024ء/1445ھ

کنزالمدارس بورڈ پاکستان

درجہ: عالمیہ سال اول | پرچہ: چھٹا | مضمون: علوم الفقہ

تاریخ: 19-02-2024 | دن: پیر | کل وقت: 30 منٹ | کل نمبر: 25

مرکز امتحان: ________ دستخط نگران مرکز امتحان: ________ دستخط مفتش: ________

حصہ اول: معروضی

کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کا 01 نمبر ہے۔ (25x1=25)

سوال نمبر1: "فان العبد المتوسل" میں "عبد" سے مراد ہے؟

(الف) امام بزدوی (ب) ابن حاجب (ج) سعد الدین مسعود (د) عبید اللہ بن مسعود

سوال نمبر2: عبید اللہ بن مسعود (رحمۃ اللہ علیہ) نے اللہ عزوجل کے حضور کن الفاظ سے وسیلہ پیش کیا؟

(الف) بأفضل الذریعة (ب) بأقوی الذریعة (ج) بأشرف الذریعة (د) بأکرم الذریعة

سوال نمبر3: مصنفِ توضیح نے کس بادشاہ کے تعارف کو اپنی کتاب کے مقدمے میں ذکر کیا؟

(الف) غیاث الدین بلبن (ب) غیاث الدین تغلق (ج) غیاث الدین بن شمس الدین (د) غیاث الدین بن علاؤالدین

سوال نمبر4: "من قبول القبول" میں قبول اول سے کیا مراد ہے؟

(الف) کسی شیء کو قبول کرنا (ب) تسلیم کرنا (ج) شام کی ہوا (د) صبح کی ہوا

سوال نمبر5: متشابہات کو پوشیدہ رکھنے کی وجہ۔۔۔ ہے۔

(الف) راسخین فی العلم کو آزمانا (ب) عوام کو آزمانا (ج) لوگوں پر معانی ظاہر نہ کرنا (د) کوئی نہیں

سوال نمبر6: کتاب اللہ کے مجملات سے پردہ اٹھادیا گیا۔

(الف) کتاب اللہ کے محکمات کے ذریعے (ب) سنت نبی سے

(ج) قرآن کے اوامر و نہی سے (د) تینوں سے

سوال نمبر7: احکام کے محل کی بنیاد چار۔۔۔ پر ہے۔

(الف) عمارتوں (ب) ارکان (ج) احکام (د) کوئی نہیں

سوال نمبر8: حد کی کتنی اقسام ہیں؟

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

سوال نمبر9: مصنف نے اصول فقہ کی اولاً کس اعتبار سے تعریف کی؟

(الف) حد اضافی (ب) حد لقبی (ج) تعریف حقیقی (د) تعریف اسمی

سوال نمبر10: "کل ما صدق علیه الحد صدق علیه المحدود" یہ تعریف ہے۔

(الف) اصل کی (ب) ابتنائے عقلی کی (ج) طرد کی (د) عکس کی

سوال نمبر11: "کل ما صدق علیه المحدود صدق علیه الحد" یہ تعریف ہے۔

(الف) اصل کی (ب) ابتنائے عقلی کی (ج) طرد کی (د) عکس کی

سوال نمبر12: اعتقادیات سے کیا مراد ہے؟

(الف) وجدانیات (ب) کلام (ج) تصوف (د) کوئی نہیں

سوال نمبر13: معرفت کی تعریف میں۔۔۔ داخل نہیں۔

(الف) علوم اربعہ (ب) شروط (ج) تقلید (د) ادلہ اربعہ

CamScanner

سوال نمبر14: مکلف کتنی چیزوں کو بجالاتا ہے؟

(الف) دو (ب) چار (ج) پانچ (د) چھ

سوال نمبر15: "مالھا وماعلیھا" سے مراد ثواب وعقاب لیا جائے تو کتنی چیزیں اس میں داخل ہوں گی؟

(الف) پانچ (ب) سات (ج) نو (د) گیارہ

سوال نمبر16: "العلم بالاحکام الشرعیة العملیة من ادلتھا التفصیلیة" میں "الاحکام" کی قید کا فائدہ ہے۔

(الف) تصورات کو نکالنا (ب) تصدیقات کو نکالنا (ج) احکام عرفی کو نکالنا (د) کوئی نہیں

سوال نمبر17: حکم سے مراد اگر "خطاب اللہ المتعلق بافعال العباد" مراد لیں تو حکم کی کتنی قسمیں ہیں؟

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

سوال نمبر18: حکم شرعی کی کتنی قسمیں ہیں؟

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

سوال نمبر19: "العلم بالاحکام الشرعیة العملیة من ادلتھا التفصیلیة" میں "التفصیلیة" کی قید سے ۔۔۔ خارج ہوتی/ہوتا ہے۔

(الف) اجماع (ب) قیاس (ج) تفصیل (د) اجمالیہ

سوال نمبر20: "خطاب اللہ تعالی المتعلق بافعال المکلفین بالاقتضاء او التخییر" یہ حکم کی تعریف کن سے منقول ہے؟

(الف) امام اشعری (ب) امام بزدوی (ج) صاحب توضیح (د) کوئی نہیں

سوال نمبر21: شرعی تکلیفی اور شرعی وضعی قسمیں ہیں۔

(الف) خطاب شرع کی (ب) خطاب غیر شرع کی (ج) واجب کی (د) فرض کی

سوال نمبر22: قیاس ہے۔

(الف) مظہر حکم (ب) مثبت حکم (ج) منفی حکم (د) کوئی نہیں

سوال نمبر23۔۔۔کے نزدیک ہر شے کا حُسن وقبح شرعی ہے۔

(الف) اشاعرہ (ب) معتزلہ (ج) شوافع (د) حنابلہ

سوال نمبر24: احکام کو جمع کرنے کا۔۔۔ نہیں ہے۔

(الف) فائدہ (ب) نقصان (ج) ضابطہ (د) کوئی نہیں

سوال نمبر25: علم خلاف وجدل کی غرض ہوتی ہے

(الف) ایصال الی الصواب (ب) الزام الخصم (ج) اظہار للصواب (د) کوئی نہیں

CamScanner

سالانہ امتحان 2024ء/1445ھ

کنزالمدارس بورڈ پاکستان

KANZUL MADARIS BOARD

درجہ: عالمیہ سال اول | پرچہ: چھٹا | مضمون: علوم الفقہ

تاریخ: 19-02-2024 | دن: پیر | کل وقت: 2 گھنٹے 30 منٹ | کل نمبر: 75

رول نمبر: ________

جوابی کاپی نمبر: ________

حصہ انشائیہ:

مختصر سوالات (Short Questions)

نوٹ: کل 15 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 03 نمبر ہیں۔ (15x3=45)

سوال نمبر 1: مصنف نے کن چیزوں کی شرح کرنے سے اعراض کیا؟

سوال نمبر 2: جب مصنف نے کتاب "تنقیح" کا مسودہ تیار کر لیا تو کن مشکلات کا سامنا ہوا؟

سوال نمبر 3: "توضیح" کی تین خصوصیات بیان کیجئے۔

سوال نمبر 4: اللہ تعالیٰ نے احکام کی بنیاد کتنی چیزوں پر رکھی؟

سوال نمبر 5: معالم علم کو کن کی راہوں پہ رکھا گیا؟

سوال نمبر 6: ماتن نے معالم علم، معتبرین اور مسالک سے کیا مراد لیا؟

سوال نمبر 7: ماتن نے اصول فقہ کی تعریف کتنے اور کون کون سے اعتبار سے کی؟

سوال نمبر 8: ابتناء کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

سوال نمبر 9: امام رازی کی تعریف کیسے دخول غیر سے مانع نہیں ہے؟ ثابت کیجئے۔

سوال نمبر 10: امام اعظم کے نزدیک فقہ کی تعریف کیا ہے؟

سوال نمبر 11: علم الکلام، علم تصوف اور فقہ اصطلاحی کی توضیح کی روشنی میں تعریفات کیجئے۔

سوال نمبر 12: احکام سے کون سا معنی مراد لینے کی صورت میں اس کی دو قسمیں بنتی ہیں؟

سوال نمبر 13: "وقد زاد البعض او الوضع لیدخل الحکم بالسببیة والشرطیة ونحوهما" اس عبارت کی وضاحت کیجئے۔

سوال نمبر 14: متاخرین اشاعرہ کے متبعین نے حکم شرعی کی کیا تعریف بیان کی ہے؟

سوال نمبر 15: امام ابن حاجب نے قرآن کی تعریف پر کیا اشکال وارد کیا؟

سوال نمبر 16: "لما کان القرآن نظما دالا" اس عبارت میں لفظ کی جگہ نظم لانے کی وجہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر 17: اسم ظاہر، صفت و جنس کو وجہ حصر کی صورت میں بیان کیجئے۔

سوال نمبر 18: "الطیب" کس کی صفت واقع ہوئی ہے؟

سوال نمبر 19: "یقع التکرار بین العملیة وبین المتعلق بالافعال المکلفین" ثابت کیجئے کہ عملیہ اور افعال مکلفین سے متعلق احکام میں تکرار کیسے ہے؟

سوال نمبر 20: ادلہ کے عوارض ذاتیہ، قضایا میں کیا کیا واقع ہو سکتے ہیں؟

طویل سوالات (Long Questions)

نوٹ: کل 03 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 10 نمبر ہیں۔ (3x10=30)

سوال نمبر 1: "مالها وما علیها" سے کتنے معانی مراد لیے جا سکتے ہیں؟ تفصیلاً تحریر کیجئے۔

سوال نمبر 2: حکم کی تعریف "العلم بالاحکام الشرعیة العملیة من ادلتها التفصیلیة" کے قیود و فوائد تفصیلاً بیان کیجئے۔

سوال نمبر 3: "فیبحث فیه عن احوال الادلة المذکورة وما یتعلق بها" اس عبارت کی جامع و مانع وضاحت کیجئے۔

سوال نمبر 4: قرآن کی تعریف، تعریف کی کون سی قسم سے ہے؟ تفصیلاً تحریر کیجئے۔

سوال نمبر 5: "فان طلقها فلا تحل له" یہ کس کی مثال ہے؟ اختلاف ائمہ کے ساتھ تفصیلا بیان کیجئے۔

CS CamScanner

2024

مختصر سوالات

(1)

مصنف نے تنقیح کے وہ مقامات جو پہلے ہی واضح تھے ان کی تفصیل سے اجتناب کیا ہے اور توضیح میں بہت طوالت نہیں کی

(2)

(i) مصنف جب تنقیح لکھ کر فارغ ہوئے تو ان کی کتاب کی لوگوں نے کاپیاں بنا کر شہروں میں پھیلا دی پھر جب مصنف توضیح لکھنے بیٹھے تو اس میں کچھ تبدیلی کی اور توضیح میں آنے والا متن زیادہ واضح ہے

(ii) جب تنقیح الاصول لکھ کر فارغ ہوئے تو بعض مقامات مشکل اور پیچیدہ تھے لہذا ان کی شرح میں توضیح لکھ دی

(3)

(i) طوالت سے اجتناب کیا گیا ہے اور اختصار کیا گیا ہے

(ii) اصول ذکر کرنے کے بعد تعریفات ذکر کی گئی تاکہ اصول سمجھ آجائے

(iii) کتاب کی ترتیب ایسی ہے کہ اس سے پہلے ایسی ترتیب کسی نے اختیار نہیں کی یعنی ترتیب بہت عمدہ ہے

(4)

اللہ پاک نے چار ارکان پر احکامات کی بنیاد رکھی اور آیات متشابہات سے احکام کو بچتہ کیا

(5)

معالم علم کو معتبرین (قیاس کرنے والے) کی راہوں پر رکھا گیا ہے

(6)

معالم علم :- وہ علتیں ہیں جن کے ذریعے قیاس کرنے والا مقیس کے حکم کو معلوم کرتا ہے

مختبرین :- اس سے مراد قیاس کرنے والے ہیں

مسالک :- اس سے مراد وہ راستے جن پر چل کر قیاسی احکام ثابت کیے جاتے ہیں

(7)

ماتن نے اصول فقہ کی تعریف دو طریقوں سے کی ہے

(i) حد اضافی یعنی لفظ (اصول) کی الگ اور فقہ کی الگ تعریف کی

(ii) حد لقبی اس میں مصنف نے اصول فقہ کی اکٹھی تعریف کی ہے

(8)

ابتناء کی دو اقسام ہیں

(i) ابتناء حسی :- جہاں مبنی اور مبنی علیہ کا ادراک حواس ظاہرہ سے ہو

(ii) ابتناء عقلی :- جہاں مبنی اور مبنی علیہ کا ادراک عقل سے ہو

(9)

امام رازی نے اصل کی تعریف محتاج الیہ سے کی ہے جو کہ غلط ہے کیونکہ اس سے علت فاعلی صوری غائی بھی شامل ہو جاتی ہیں حالانکہ اصل کا اطلاق صرف علت مادی پر ہوتا ہے

(10)

نفس کا ما لھا و ما علیھا کو جاننا فقہ کہلاتا ہے

(11)

اعتقادیات کی معرفت علم الکلام کہلاتا ہے

وجدانیات کی معرفت علم التصوف کہلاتا ہے

عملیات کی معرفت علم فقہ کہلاتا ہے

(12)

جب پہلا معنی (ایک امر کی دوسرے امر کی طرف نسبت کرنا) مراد لیا جائے تو احکام کی دو اقسام بنے گی

(13)

بعض نے حکم کی تعریف میں اوالوضع کا اضافہ کیا تاکہ حکم کی تعریف میں دونوں قسم کے خطابات (خطاب وضعی خطاب تکلیفی) دونوں شامل ہو جائیں

(14)

متأخرین اشاعرہ نے حکم شرعی کی یوں تعریف کی ہے اللہ پاک کا وہ خطاب جس کا اقتضاء تخییرا مکلفین کے افعال کے ساتھ تعلق ہو حکم شرعی کہلاتا ہے

(15)

ابن حاجب یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اس سے دور لازم آرہا ہے یوں کہ قرآن کی تعریف کی گئی جو مصحف میں لکھا ہو یعنی مصحف کا سمجھنا قرآن پر موقوف اور قرآن کا سمجھنا مصحف پر موقوف تو یہ دور ہوا

(16)

نظم سے مراد لفظ ہے لیکن لفظ نہیں نظم لکھا کیونکہ لفظ کا لغوی معنی ہے پھینکنا جو کہ قرآن پاک کیلئے استعمال کرنا مناسب نہیں تو اس لیے ادب کا لحاظ کرتے ہوئے یہاں نظم کا استعمال کیا گیا ہے

(17)

اگر اسم ظاہر کا معنی اپنے مادہ کے معنی کے عین مطابق ہو تو
وہ صفت ہوگا الاکبر

اگر اس کے معنی میں کسی خاص فرد کی تعیین پائی جائے
تو وہ علم ہوگا

اگر نہ مادہ کے مطابق ہو اور نہ ہی کسی خاص فرد کے ساتھ
تعیین پائی جائے تو اسم جنس ہوگا

(18)

الطیب (الکلم) کی صفت واقع ہوئی ہے

(19)

فقہ کی اس تعریف میں عملیہ کی قید تکرار سے آرہی ہے کیونکہ
ایک بار بأفعال المکلفین کے ساتھ دوسری بار قیود عملیہ کے ساتھ
حالانکہ دونوں کا معنی ایک ہی ہے یعنی وہ عملیہ کا مطلب وہی
احکام ہیں جن کا تعلق افعال سے ہے تو یہ تکرار ہوئی

(20)

ادلہ کے عوارض ذاتیہ قضایا میں کبھی موضوع
اور کبھی محمول واقع ہوتے ہیں

سالانہ امتحان 2023ء/1444ھ

کنز المدارس بورڈ پاکستان

رول نمبر: ________

درجہ: عالمیہ سال اول　　پرچہ: پانچواں　　مضمون: الفقہ+علوم الفقہ

تاریخ: 01-03-2023　　دن: بدھ　　کل وقت: 30 منٹ　　کل نمبر: 25

دستخط طالب علم: ________

مرکز امتحان: ________　　دستخط نگران مرکز امتحان: ________　　دستخط ممتحن: ________

حصہ اول: معروضی

کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کا 01 نمبر ہے۔ (25x1=25)

سوال نمبر 1: " قبول القبول " میں پہلے قبول کا معنی ہے۔

(الف) قبول کرنا　(ب) ریح الصبا　(ج) مدد کرنا　(د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 2: "حامداللہ" میں "حامدا" ترکیب کلام میں واقع ہو رہا ہے۔

(الف) مفعول بہ　(ب) مفعول مطلق　(ج) تمیز　(د) حال

سوال نمبر 3: ماہیات اعتباریہ کی تعریف کہلاتی ہے۔

(الف) تعریف لقبی　(ب) تعریف اضافی　(ج) تعریف حقیقی　(د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 4: "اَلْحَلْبَۃُ" کا معنی ہے۔

(الف) درود　(ب) دعا　(ج) میدان　(د) گھوڑے

سوال نمبر 5: فقہ کی تعریف پر "عملا" کی قید------ نکالنے کے لیے ہیں۔

(الف) اعتقادات کو　(ب) وجدانیات کو　(ج) مذکورہ دونوں کو　(د) ظنیات کو

سوال نمبر 6: تنقیح الاصول کے مصنف ہیں۔

(الف) علامہ تفتازانی　(ب) امام رازی　(ج) علامہ ابن حاجب　(د) عبید اللہ بن مسعود

سوال نمبر 7: "خطاب اللہ بمالایتوقف علی الشرع کوجوب-------"

(الف) الصلوۃ　(ب) الصوم　(ج) الطاعۃ للہ　(د) الایمان باللہ

سوال نمبر 8: ابتناء کی اقسام ہیں۔

(الف) 5　(ب) 4　(ج) 3　(د) 2

سوال نمبر 9: قیاس مستنبط کی اقسام ہیں۔

(الف) 2　(ب) 3　(ج) 4　(د) 5

سوال نمبر 10: وجدانیات کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔

(الف) علم فقہ سے　(ب) علم کلام سے　(ج) علم اصول سے　(د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 11: علامہ ابن حاجب رحمۃ اللہ علیہ نے فقہ اصطلاحی کی تعریف پر اضافہ کیا ہے۔

(الف) استنباط کا　(ب) استدلال کا　(ج) اجتہاد کا　(د) استخراج کا

سوال نمبر 12: مقلِد کی دلیل ہوتی ہے۔

(الف) کتاب اللہ　(ب) سنت　(ج) قیاس　(د) قول مجتہد

CamScanner

(5)

سالانہ امتحان 2023ء/1444ھ
کنزالمدارس بورڈ پاکستان

KANZUL MADARIS BOARD

رول نمبر: ____________

جوابی کاپی نمبر: ____________

درجہ: عالمیہ سال اول | پرچہ: پانچواں | مضمون: الفقہ+علوم الفقہ

تاریخ: 01-03-2023 | دن: بدھ | کل وقت: 2 گھنٹے 30 منٹ | کل نمبر: 75

حصہ انشائیہ:

مختصر سوالات (Short Questions)

نوٹ: کل 15 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 03 نمبر ہیں۔ (15x3=45)

سوال نمبر 1: ماتن علیہ الرحمۃ نے حمد کے ساتھ "اولاً وثانیاً" کو کیوں ذکر کیا ہے۔ مختصراً بیان کریں۔

سوال نمبر 2: "منصۃ العروس" کا معنی تحریر کریں۔

سوال نمبر 3: تعریف اسمی کی تعریف کریں۔

سوال نمبر 4: حکم اصطلاحی کی تعریف کریں۔

سوال نمبر 5: "احوال الادلۃ" اور "ومایتعلق بھا" سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر 6: اربع تقسیمات کے نام تحریر کریں۔

سوال نمبر 7: امام اشعری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول حکم کی تعریف بیان کریں۔

سوال نمبر 8: توضیح، تنقیح اور تلویح کے مصنفین کے نام تحریر کریں۔

سوال نمبر 9: "معالم العلم" سے مصنف کی کیا مراد ہے؟

سوال نمبر 10: امام اعظم نے علم الکلام کو کیا نام دیا ہے؟ علت بھی بیان کریں۔

سوال نمبر 11: "ولایقبل ھدیۃ الامن ذی رحم محرم او ممن جرت عادتہ قبل القضاء بمھاداتہ" اعراب لگائیں۔

سوال نمبر 12: کتاب القاضی الی القاضی کی اقسام مع تعریفات بیان کریں۔

سوال نمبر 13: غبن فاحش اور غبن یسیر کی تعریف کریں

سوال نمبر 14: "وللمؤکل ان یعزل الوکیل عن الوکالۃ" مذکورہ مسئلہ کی علّت بیان کریں۔

سوال نمبر 15: مضاربت مطلقہ اور مقیدہ کا حکم تحریر کریں۔

سوال نمبر 16: "ولو احتال بالثمن علی الایسر او العسر جاز" مذکورہ مسئلہ میں "حوالہ" سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر 17: "ولایجوز اخذ اجرۃ عسب التیس ویجوز اخذ اجرۃ الحمّام" ترجمہ کریں۔

سوال نمبر 18: شفعہ کا حق کس کس کو حاصل ہے؟ حدیث کی روشنی میں تحریر کریں۔

سوال نمبر 19: مشاع کے رہن کا حکم بیان کریں۔

سوال نمبر 20: قتل بالسبب اور قتل خطاء کے احکام بیان کریں۔

طویل سوالات (Long Questions)

نوٹ: کل 03 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 10 نمبر ہیں۔ (3x10=30)

سوال نمبر 1: "اعلم ان خطاب الشرع اما تکلیفی و اما وضعی" توضیح کی روشنی میں مذکورہ عبارت کی وضاحت کریں۔

سوال نمبر 2: "وقد اورد ابن الحاجب ان ھذا التعریف دوری" کتاب اللہ کی تعریف پر علامہ ابن حاجب رحمۃ اللہ علیہ کا اعتراض مع جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر 3: "ویجلس للحکم جلوساً ظاھراً فی المسجد" مذکورہ عبارت کے تحت اختلاف ائمہ مع الدلائل تحریر کریں۔

سوال نمبر 4: "والاصل ان مایفعلہ المضارب ثلاثہ انواع" انواع ثلاثہ سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر 5: رہن کا لغوی اور شرعی معنی بیان کریں نیز شئی مرھونہ کی ہلاکت کی صورت میں تاوان کا حکم بیان کریں۔

CamScanner

2023

مختصر سوالات

(1)

شارح نے حمد کے ساتھ اولاً ثانیاً ذکر کرنے میں تین احتمالات ہیں

(i) اولاً سے مراد دنیا اور ثانیاً سے مراد آخرت ہے

(ii) اولاً ثانیاً سے مراد ہے کتاب کا شروع اور آخر میں حمد کرنا

(iii) اولاً سے مراد نعمت کے مقابلہ میں حمد کرنا ثانیاً سے مراد بغیر کسی نعمت کے حمد کرنا ہے

(2)

وہ جگہ جس پہ دلہن بیٹھتی ہے تاکہ لوگ اسے دیکھیں منصۃ العروس کہلاتا ہے

(3)

ماہیت اعتباریہ کی تعریف کرنا تعریف اسمی کہلاتا ہے

(4)

وہ خطاب اللہ جس کا تعلق مکلفین کے افعال کے ساتھ تعلق ہو حکم اصطلاحی کہلاتا ہے

(5)

احوال الادلہ سے مراد دلائل (قرآن سنت اجماع قیاس) ہیں اور وما یتعلق بھا سے مراد وہ احکام یا امور جن کو دلیل سے حکم نکالنے کے لیے جاننا ضروری ہے

(6)

اربع تقسیمات کے نام درج ذیل ہیں

(i) وضع کے اعتبار سے تقسیم (ii) استعمال کے اعتبار سے تقسیم

(iii) ظہور و خفاء کے اعتبار سے تقسیم (iv) مراد تک پہنچنے کے اعتبار سے تقسیم

(7)

امام اشعری کے نزدیک حکم کی تعریف درج ذیل ہے

اللہ پاک کا وہ خطاب جس کا اقتضاءً یا تخییراً مکلفین کے افعال کے ساتھ تعلق ہو حکم کہلاتا ہے

(8)

التوضیح اور التنقیح کے مصنف کا نام

عبیداللہ بن مسعود المحبوبی حنفی وفات=747ھ

التلویح کے مصنف کا نام

علامہ سعدالدین تفتازانی ہے وفات=792ھ

(9)

مصنف کی مراد وہ علتیں ہیں جن کے ذریعے قیاس کرنے والا قیاس کرکے مقیس علیہ سے مقیس کا حکم نکالتا ہے معالم العلم کہلاتا ہے

(10)

امام اعظم نے علم الکلام کو الفقہ اکبر کا نام دیا ہے

احکام عملیہ (نماز روزہ حج زکوۃ) وغیرہ سے عقائد کا علم زیادہ ضروری اور افضل اور اہمیت کا حامل ہے